السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ادب سکھانے یا علم پڑھانے کے لیے بوقت ضرورت طالبات کو مارنے کے ابرے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلم ومدرس کو چاہیے کہ کہ بچے اور بچیاں خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے 'ان سے نرمی اور شفقت کا سلوک کرے اور اگر کوئی جسمانی سزا دینے کی ضرورت پش آجائے بشرطیکہ وہ جسم پر اثر انداز نہ ہو تو یہ جائز ہے کیونکہ بے وقوف لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ برا معاملہ کرتے اور اساتذہ کرام کا احترام بجا نہیں لاتے 'لہذا کبھی سختی اور شدت اختیار کرنے کی بھی ضرورت پش آجاتی ہے 'جو نرمی و شفقت سے زیادہ موثر ثابت ہوتی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص357

محدث فتویٰ